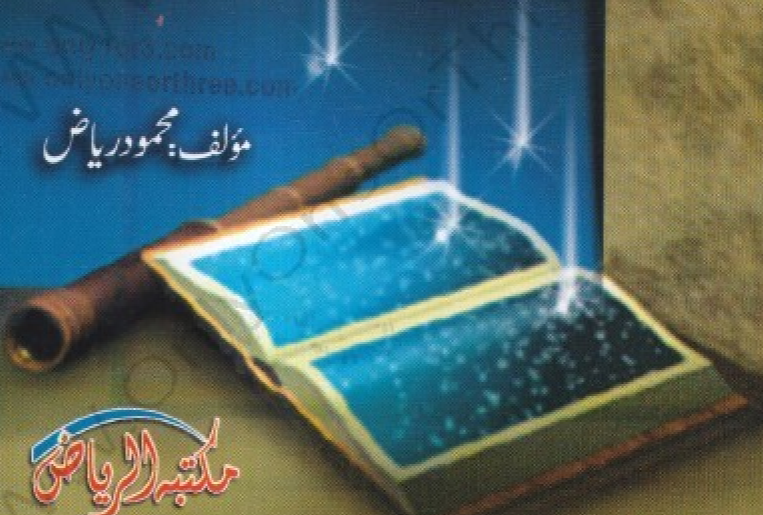
تردید از روئے بائبل

یسوعؑ مسیح کا نسب نامہ

اکیس اختلافات و تضادات

مؤلف: محمود ریاض



مکتبہ الریاض

تردید از روئے بائبل

یسوع مسیح کا نسب نامہ

اکیس اختلافات و تضادات

یسوع مسیح سلیمان بن داود کی اولاد ہیں (انجیل متی)
یسوع مسیح ناتن بن داود کی اولاد ہیں (انجیل لوقا)

مؤلف: محمود ریاض

کتاب	یسوع مسیح کا نسب نامہ
مؤلف	محمود ریاض
بار	اوّل
تاریخ اشاعت	ذیقعد ۱۴۲۷ھ
تعداد	ایک ہزار
ناشر	مکتبۃ الریاض، کراچی

www.only1or3.com
www.onlyoneorthree.com

ملنے کا پتہ

مکتبۃ الریاض کراچی

ای میل riazwazir@hotmail.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتساب

داعیِ حق، مناظرِ اسلام حضرت مولانا محمد رحمت اللہ کیرانوی رحمۃ اللہ علیہ کے نام، کہ جن کا وجودِ بابرکت اہلِ اسلام کے لئے عطیہ خداوندی تھا اور ان کی تصانیف تا قیامت علماء حق کی معاون و مددگار رہیں گی۔

محمود ریاض

۱۱ محرم الحرام ۱۴۲۷ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ مؤلف

یہ کتاب یسوع مسیح کے نسب نامے سے متعلق ہے اس کتاب میں ہم یہ ثابت کریں گے کہ یسوع مسیح کا نسب نامہ جو کہ اناجیل (متی اور لوقا) میں درج ہے واضح طور پر ایک دوسرے کی تردید کرتا ہے اور اس میں کس قدر واضح تضاد اور اختلاف ہے بلکہ ان اناجیل کے بیانات عہد نامہ قدیم کے بیانات سے بھی ٹکراتے ہیں۔

سمجھ میں نہیں آتا کہ کس کی بات مانیں اور کس کی بات کو رد کریں، کسے سچا مانیں اور کسے جھوٹا۔ اس قدر واضح اختلافات اور تضادات کے باوجود اِن کتابوں کو الہامی کہنا سمجھ سے بالاتر ہے۔

مسیحی علماء سے گزارش ہے کہ اگر وہ اس کتاب میں لکھی ہوئی کسی بات کو غلط ثابت کرنا چاہیں تو تحریری طور پر اپنے جوابات سے آگاہ کریں مجھے مسیحی علماء کے جوابات کا انتظار رہے گا۔

اللہ تعالیٰ مسیحی بھائیوں کو حق قبول کرنے اور سیدھے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

کتاب میں درج تمام حوالہ جات پاکستان بائبل سوسائٹی (لاہور) کی شائع کردہ بائبل مقدس (Revised Version 2000) سے لئے گئے ہیں۔

رابطہ: www.riazwazir@hotmail.com

دعا گو

محمود ریاض

۷ر صفر ۱۴۲۷ھ

رائے گرامی

اللہ رب العزت نے کائنات کو پیدا کرنے کے بعد یونہی بے لگام نہیں چھوڑا بلکہ ہر دور میں اپنی مخلوق کی ہدایت کے لئے اپنے برگزیدہ انبیاء علیہم السلام بھیجے، ہر نبی نے اپنی پوری کوشش کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو خلق خدا تک پہنچایا اور اللہ تعالیٰ کے پیغام کو اپنی امت تک پہنچانے میں سو فیصد کامیابی حاصل کی۔

اللہ تعالیٰ نے بعض انبیاء علیہم السلام کو صحیفے عطا فرمائے اور بعض انبیاء کو بذریعہ وحی کتب مقدسہ عطا فرمائیں اپنے اپنے دور میں ہر نبی برحق تھا اور ان کا دین بھی برحق تھا اپنے بنائے ہوئے نظام کے مطابق اللہ تعالیٰ نے جو بھی آسمانی صحائف و کتابیں نازل فرمائیں ان میں صرف اور صرف قرآن کریم ایک ایسی کتاب ہے جس کی حفاظت کی ذمہ داری خود اللہ تعالیٰ نے لی ہے مگر موجودہ بائبل میں جو تضادات ، اختلافات فحش گوئیاں، گستاخیاں اور مقدس ہستیوں کے متعلق جو نازیبا الفاظ پائے جاتے ہیں ان کو دیکھ کر ہر پڑھنے والا با آسانی اندازہ لگا یا جا سکتا ہے کہ موجودہ بائبل پوری کی پوری الہامی کتاب نہیں بلکہ اس میں انسانی کلام کی آمیزش پائی جاتی ہے۔

میں نے زیر نظر کتاب "یسوع مسیح کا نسب نامہ" پڑھی اس میں جناب محمود ریاض حفظہ نے بڑی محنت اور عرق ریزی سے کام کیا ہے، انہوں نے موجودہ بائبل سے ثابت کیا ہے کہ یسوع مسیح کے نسب نامہ میں تضاد ہے اس کے علاوہ دیگر انبیاء علیہم السلام اور مقدس ہستیوں کے نسب ناموں میں جو جو اختلافات پائے جاتے ہیں انہوں نے اس کی بھی وضاحت کی ہے۔

اللہ تعالیٰ ان کے مضمون کو خلق خدا کے لئے نافع بنائے ،اور مسیحی برادری کو بالخصوص اپنے عقائد اور نظریات پر نظر ثانی کی توفیق عطا فرمائے۔

مفتی عبد الواحد

(سابق سُندرداس) سابق مذہب (سکھ مت)

۱۱ محرم الحرام ۱۴۲۷ھ

رائے گرامی

اللہ تعالیٰ کی ذات قدوس نے مختلف وقتوں میں اپنی مخلوق کی رشد و ہدایت کے لئے انبیاء علیہم السلام کو بھیجا، اور انبیاء علیہم السلام کے اس سلسلہ کے ہر نبی و رسول کو اللہ تعالیٰ نے ہر ظاہری اور باطنی عیوب سے معصوم و منزہ پیدا کیا، حتیٰ کہ ان مقدس ہستیوں کا خاندانی حسب و نسب بھی ہر طرح کے عیوب سے پاک ہوا کرتا ہے کیونکہ منصب نبوت و رسالت جہاں اپنی اہمیت اور اساس کی وجہ سے دو اہم عہدے ہیں وہیں اس منصب پر فائز ہستیاں بھی اپنے حسب و نسب کے اعتبار سے اور دیگر اخلاق اور معاشرتی حوالوں سے غیر معمولی طور پر اعلیٰ ترین ہوتی ہیں۔

مگر قابل افسوس امر یہ ہے کہ مسیحی دنیا اور مسیحی مشنریاں آج تک اپنی جس الہامی کتاب بائبل مقدس کا پرچار کرتی آ رہی ہیں، اس میں جا بجا انبیاء علیہم السلام کی توہین اور تنقیص اور مقدس ہستیوں سے منسوب من گھڑت واقعات ملیں گے۔

محترمی محمود ریاض صاحب نے انہی باتوں کو سامنے رکھ کر ایک مضمون بنام "یسوع مسیح کا نسب نامہ" زیب قرطاس کیا ہے جس میں انہوں نے بائبل میں موجود حضرت مسیح علیہ السلام کے نسب نامہ کی انتہائی فحش غلطیوں اور حضرت مسیح علیہ السلام کے خاندانی نسب سے منسوب غلیظ روایات کی نشاندہی کی ہے۔ اللہ ان کے اس مضمون کو ہر خاص و عام کے لئے نافع بنائے۔
(آمین ثم آمین)

خالد محمود
سابق یونیل کندن
۱۹ رصفر ۱۴۲۷ھ

یسُوع مسیح کانسب نامہ

انجیل متی میں یسُوع مسیح کانسب نامہ

''انجیل متی'' باب ۱ آیت ۱تا۱۷ میں یسُوع مسیح کانسب نامہ درج ہے۔

یسُوع مسیح ابن داوٗد ابن ابرہام کانسب نامہ

ابرہام سے اضحاق پیدا ہوا اور اضحاق سے یعقوب پیدا ہوا اور یعقوب سے یہوداہ اور اُسکے بھائی پیدا ہوئے اور یہوداہ سے فارص اور زارح تمؔر سے پیدا ہوئے اور فارص سے حصرون پیدا ہوا اور حصرون سے رام پیدا ہوا اور رام سے عمیند اب پیدا ہوا اور عمیند اب سے نحسون پیدا ہوا اور نحسون سے سلمون پیدا ہوا اور سلمون سے بوعز راحب سے پیدا ہوا اور بوعز سے عوبید رُوت سے پیدا ہوا اور عوبید سے یسّی پیدا ہوا اور یسّی سے داوٗد بادشاہ پیدا ہوا۔

اور داوٗد سے سُلیمان اُس عورت سے پیدا ہوا جو اُوریاہ کی بیوی تھی اور سُلیمان سے رُحبعام پیدا ہوا اور رُحبعام سے ابیاہ پیدا ہوا اور ابیاہ سے آسا پیدا ہوا اور آسا سے یہُوسفط پیدا ہوا اور یہُوسفط سے یُورام پیدا ہوا اور یُورام سے عُزیاہ پیدا ہوا اور عُزیاہ سے یُوتام پیدا ہوا اور یُوتام سے آخز پیدا ہوا اور آخز سے حزقیاہ پیدا ہوا اور حزقیاہ سے منسّی پیدا ہوا اور منسّی سے اُمون پیدا ہوا اور اُمون سے یُوسیاہ پیدا ہوا اور گرفتار ہو کر بابل جانے کے زمانہ میں یُوسیاہ سے یکونیاہ اور اس کے بھائی پیدا ہوئے۔

اور گرفتار ہو کر بابل جانے کے بعد یکونیاہ سے سیالتی ایل پیدا ہوا اور سیالتی ایل سے زرُبابل پیدا ہوا اور زرُبابل سے ابیہود پیدا ہوا اور ابیہود سے الیاقیم پیدا ہوا اور الیاقیم سے عازور پیدا ہوا اور عازور سے صدوق پیدا ہوا اور صدوق سے اخیم پیدا ہوا اور اخیم سے الیہود

پیدا ہوا اور الیہود سے الیعزر پیدا ہوا اور الیعزر سے متان پیدا ہوا اور متان سے یعقوب پیدا ہوا اور یعقوب سے یوسف پیدا ہوا۔ یہ اُس مریم کا شوہر تھا جس سے یسوع پیدا ہوا جو مسیح کہلاتا ہے۔

پس سب پشتیں ابرہام سے داؤد تک چودہ پشتیں ہوئیں اور داؤد سے لیکر گرفتار ہو کر بابل جانے تک چودہ پشتیں اور گرفتار ہو کر بابل جانے سے لیکر مسیح تک چودہ پشتیں ہوئیں۔

انجیل لوقا میں یسوع مسیح کا نسب نامہ

جب یسوع خود تعلیم دینے لگا قریباً تیس برس کا تھا اور (جیسا کہ سمجھا جاتا تھا) یوسف کا بیٹا تھا اور وہ عیلی کا اور وہ متات کا اور وہ لاوی کا اور وہ ملکی کا اور وہ ینا کا اور وہ یوسف کا۔ اور وہ متتیاہ کا اور وہ عاموس کا اور وہ ناحوم کا اور وہ اسلیاہ کا اور وہ نوگہ کا اور وہ ماعت کا اور وہ متتیاہ کا اور وہ شمعی کا اور وہ یوسیخ کا اور وہ یوداہ کا اور وہ یوحناہ کا اور وہ ریسا کا اور وہ زربابل کا اور وہ سیالتی ایل کا اور وہ نیری کا اور ملکی کا اور وہ ادی کا اور وہ قوسام کا اور وہ المودام کا اور وہ عیر کا، اور وہ یشوع کا اور وہ الیعزر کا اور وہ یوریم کا اور وہ متات کا اور وہ لاوی کا، اور وہ شمعون کا اور وہ یہوداہ کا اور وہ یوسف کا اور وہ یونان کا اور وہ الیاقیم کا اور وہ ملے آہ کا اور وہ مناہ کا اور وہ متتاہ کا اور وہ ناتن کا اور وہ داؤد کا اور وہ یسّی کا اور وہ عوبید کا اور وہ بوعز کا اور وہ سلمون کا اور وہ نحسون کا اور وہ عمیناداب کا اور وہ ارنی کا اور وہ حصرون کا اور وہ فارص کا اور وہ یہوداہ کا اور وہ یعقوب کا اور وہ اضحاق کا اور وہ ابرہام کا اور وہ تارہ کا اور وہ نحور کا اور وہ سروج کا اور وہ رعو کا اور وہ فلج کا اور وہ عبر کا اور وہ سلح کا اور وہ قینان کا اور وہ ارفکسد کا اور وہ سم کا اور وہ نوح کا اور وہ لمک کا اور وہ متوسلح کا اور وہ حنوک کا اور وہ یارد کا اور وہ مہللی ایل کا اور وہ قینان کا اور وہ انوس کا اور وہ سیت کا اور وہ آدم کا اور وہ خدا کا تھا"۔ (انجیل لوقا باب ۳۔۲۳ تا ۳۸)

اب ہم دونوں نسب ناموں کو ایک جدول کے ذریعے ظاہر کرتے ہیں تا کہ آپ

قارئین کو سمجھنے میں آسانی ہو۔

جدول

متی کے مطابق

متی نے ابرہام سے پہلے کسی نام کا ذکر نہیں کیا ہے۔

۱۔ابرہام	۲۔اضحاق	۳۔یعقوب	۴۔یہوداہ
۵۔فارص	۶۔حصرون	۷۔رام	۸۔عمیناداب
۹۔نحسون	۱۰۔سلمون	۱۱۔بوعز	۱۲۔عوبید
۱۳۔یسی	۱۴۔داؤد	۱۵۔سلیمان	۱۶۔رجعام
۱۷۔ابیاہ	۱۸۔آسا	۱۹۔یہوسفط	۲۰۔یورام
۲۱۔عزیاہ	۲۲۔یوتام	۲۳۔آخز	۲۴۔حزقیاہ
۲۵۔منسی	۲۶۔امون	۲۷۔یوسیاہ	۲۸۔یکونیاہ

گرفتار ہو کر بابل جانے کے بعد

۲۹۔سیالتی ایل	۳۰۔زربابل	۳۱۔ابیہود	۳۲۔الیاقیم
۳۳۔عازور	۳۴۔صدوق	۳۵۔اخیم	۳۶۔الیہود
۳۷۔الیعزر	۳۸۔متان	۳۹۔یعقوب	۴۰۔یوسف

۴۱۔یسوع (مسیح)

لوقا کے مطابق

آدم سے پہلے خدا کا نام تھا جسے ہم نے اس جدول میں درج نہیں کیا ہے۔

۱۔ آدم	۲۔ سیت	۳۔ انوس	۴۔ قینان
۵۔ مہلل ایل	۶۔ یارد	۷۔ حنوک	۸۔ متوسلح
۹۔ لمک	۱۰۔ نوح	۱۱۔ سم	۱۲۔ ارفکسد
۱۳۔ قینان	۱۴۔ سلح	۱۵۔ عبر	۱۶۔ فلج
۱۷۔ رعو	۱۸۔ سروج	۱۹۔ نحور	۲۰۔ تارہ
۲۱۔ ابرہام	۲۲۔ اضحاق	۲۳۔ یعقوب	۲۴۔ یہوداہ
۲۵۔ فارص	۲۶۔ حصرون	۲۷۔ ارنی	۲۸۔ عمیداب
۲۹۔ نحسون	۳۰۔ سلمون	۳۱۔ بوعز	۳۲۔ عوبید
۳۳۔ یسی	۳۴۔ داؤد	۳۵۔ ناتن	۳۶۔ متتاہ
۳۷۔ مناہ	۳۸۔ ملے آہ	۳۹۔ الیاقیم	۴۰۔ یونان
۴۱۔ یوسف	۴۲۔ یہوداہ	۴۳۔ شمعون	۴۴۔ لاوی
۴۵۔ متات	۴۶۔ یوریم	۴۷۔ الیعزر	۴۸۔ یشوع
۴۹۔ عیر	۵۰۔ المودام	۵۱۔ قوسام	۵۲۔ ادی
۵۳۔ ملکی	۵۴۔ نیری	۵۵۔ سیالتی ایل	۵۶۔ زربابل
۵۷۔ ریسا	۵۸۔ یوحناہ	۵۹۔ یوداہ	۶۰۔ یوسیخ

۶۱۔ شمعی	۶۲۔ متتیاہ	۶۳۔ ماعت	۶۴۔ نوگہ
۶۵۔ اسلیاہ	۶۶۔ ناحوم	۶۷۔ عاموس	۶۸۔ متتیاہ
۶۹۔ یوسف	۷۰۔ ینا	۷۱۔ ملکی	۷۲۔ لاوی
۷۳۔ متات	۷۴۔ عیلی	۷۵۔ یوسف	۷۶۔ یسوع

جدول سے متی اور لوقا کے نسب ناموں میں موجود تضادات اور اختلافات بالکل واضح ہیں دونوں نسب ناموں میں وضاحت کے ساتھ یہ بتایا گیا ہے کہ فلاں فلاں کا باپ تھا یا فلاں فلاں کا بیٹا تھا۔

آیئے ان نسب ناموں میں موجود تضادات اور اختلافات پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔

پہلا اختلاف

انجیل متی میں یسوع مسیح کے والد کا نام یوسف، دادا کا نام یعقوب اور پردادا کا نام متان لکھا ہے جبکہ انجیل لوقا میں یسوع مسیح کے والد کا نام تو یوسف ہی لکھا ہے لیکن دادا کا نام عیلی اور پردادا کا نام متات ہے ایک بیان ضرور غلط ہے۔

دوسرا اختلاف

انجیل متی کے مطابق یسوع مسیح سلیمان بن داؤد کی نسل سے ہیں جبکہ انجیل لوقا میں یسوع مسیح کو ناتن بن داؤد کی اولاد قرار دیا گیا ہے۔

اب ایک شخص داؤد کے دو بیٹوں کی اولاد کیسے ہو سکتا ہے؟

تیسرا اختلاف

متی نے یسوع مسیح کا نسب نامہ ابرہام سے شروع کیا ہے اور ابرہام سے مسیح تک اکتالیس پشتیں درج کی ہیں جبکہ انجیل لوقا کے مطابق ابرہام سے مسیح تک ۵۶ پشتیں ہیں اور پھر لوقا نے نسب نامہ کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے آدم سے اور پھر خدا سے ملایا ہے اس طرح آدم سے یسوع تک ۷۶ پشتیں بنتی ہیں اور اگر نسب نامہ میں خدا کا نام بھی شامل کر دیا جائے تو پشتوں کی تعداد ۷۷ ہو جاتی ہے اس طرح متی نے پشتوں کی تعداد ۴۱ اور لوقا نے ۷۷ بیان کی ہے۔

چوتھا اختلاف

انجیلِ متی اور لوقا میں داؤد سے یسوع تک جہاں پشتوں کی تعداد میں نمایاں اختلاف ہے اسی طرح ناموں میں بھی شدید تضاد و اختلاف ہے۔ ایسی صورت میں یہ دعویٰ کیسے تسلیم کرلیا جائے کہ دونوں فہرستیں الہامی ہیں۔

پانچواں اختلاف

انجیل متی میں زربابل سے مسیح تک بارہ پشتیں ہیں جبکہ لوقا میں اکیس پشتیں درج ہیں۔

چھٹا اختلاف

انجیل متی میں یسوع کا نسب نامہ ابرہام سے یسوع تک چودہ، چودہ کے تین گروپوں میں بیان کیا گیا ہے جبکہ تیسرے گروپ میں سیالتی ایل سے یسوع تک تیرہ نام ہیں، اس

طرح کل اکتالیس نام بنتے ہیں اگر یکونیاہ کو تیسرے گروپ میں شمار کیا جائے تو پھر دوسرے گروپ میں تیرہ پشتیں رہ جاتی ہیں اس طرح کُل اکتالیس پشتیں بنتی ہیں جبکہ متی کے بیان کے مطابق یہ تعداد بیالیس ہونی چاہیئے جو کہ نہیں ہے۔

ساتواں اختلاف

متی نے سیالتی ایل کو یکونیاہ کا بیٹا اور یوسیاہ کا پوتا لکھا ہے، جبکہ انجیل لوقا سیالتی ایل کو نیری کا بیٹا اور ملکی کا پوتا قرار دے رہی ہے۔ ظاہر ہے کہ ایک بیان ضرور جھوٹ پر مبنی ہے۔

آٹھواں اختلاف

متی نے یکونیاہ کو یوسیاہ کا بیٹا لکھا، جبکہ کتاب ''تواریخ اول'' باب ۳ آیت ۱۶، ۱۵، میں یکونیاہ کے والد کا نام یہویقیم لکھا ہے اور یوسیاہ اُس کا دادا تھا۔

اور یوسیاہ کے بیٹے یہ تھے۔ ''پہلوٹھا یوحنان، دوسرا یہویقیم، تیسرا صدقیاہ، چوتھا سلوم اور بنی یہویقیم، اُس کا بیٹا یکونیاہ، اس کا بیٹا صدقیاہ'' یعنی یکونیاہ، یہویقیم کا بیٹا اور یوسیاہ کا پوتا تھا۔

متی نے یکونیاہ کے والد یہویقیم کا نام حذف کر دیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ شاہ یہوداہ یہویقیم کو خداوند کے کلام کا طومار جلانے کی پاداش میں یہ سزا ملی تھی کہ اس کی نسل میں سے کوئی نہ رہیگا جو داؤد کے تخت پر بیٹھے۔

جیسا کہ لکھا ہے کہ ''اس لئے شاہ یہوداہ یہویقیم کی بابت خداوند یوں فرماتا ہے کہ اُس کی نسل میں سے کوئی نہ رہے گا جو داؤد کے تخت پر بیٹھے اور اس کی لاش پھینکی جائے گی تاکہ دن کو گرمی اور رات کو پالے میں پڑی رہے''۔ (یرمیاہ۔ باب ۳۶ آیت ۳۰)

لہذا متی نے مسیح کو داؤد کے تخت کا وارث ثابت کرنے کے لئے یہویقیم کا نام ہی ان

کے نسب نامہ سے حذف کر دیا ہے متی نے یسوع کو داؤد کے تخت کا وارث ثابت کرنے کی اچھی کوشش کی ہے۔

نواں اختلاف

انجیل متی میں زربابل کے بیٹے کا نام ابیہود لکھا ہے جبکہ انجیل لوقا کے مطابق زربابل کے بیٹے کا نام ریسا تھا، جبکہ کتاب ''تواریخ اول'' باب ۳، آیت ۲۰،۱۹ میں زربابل کے بیٹوں کے نام (۱) لکھے ہوئے ہیں جن میں نہ تو ابیہود کا نام ہے اور نہ ہی ریسا کا۔ ظاہر ہے تینوں بیانات میں سے ایک ہی کو سچا تسلیم کیا جا سکتا ہے۔

دسواں اختلاف

متی اور لوقا دونوں نے زربابل کو سیالتی ایل کا بیٹا کہا ہے جبکہ کتاب ''تواریخ اول'' باب ۳، آیت ۱۷ تا ۱۹ میں زربابل کو فدایا کا بیٹا اور سیالتی کا بھتیجا کہا گیا ہے۔

جیسا کہ لکھا ہے کہ ''اور یکونیاہ جو اسیر تھا اس کے بیٹے یہ ہیں' سیالتی ایل، اور ملکرام فدایاہ اور شینا ضر، یقمیاہ، ہوسمع اور ندبیاہ، اور فدایاہ کے بیٹے یہ ہیں' زربابل اور سمعی''۔ ایک بیان ضرور غلط ہے۔

گیارہواں اختلاف

متی نے سیالتی ایل اور زربابل کو سلیمان بن داؤد کی اولاد قرار دیا ہے جبکہ لوقا نے ناتن بن داؤد کی، جبکہ کتاب ''تواریخ اول'' باب ۳، آیت ۱ تا ۱۹ میں بھی سیالتی ایل اور

---

(۱) زربابل کے بیٹے یہ ہیں۔ مسلام اور حنانیاہ اور سلومیت اُنکی بہن تھی۔ اور حسوبہ اور اوہل اور برکیاہ اور حسدیاہ، یوبجسد، یہ پانچ

زربابل کو سلیمان بن داؤد کی اولاد کہا گیا ہے۔ اگر متی اور کتاب ''تواریخ اول'' کے بیان کو سچا تسلیم کیا جائے تو لوقا کا جھوٹا ہونا لازم آتا ہے اور اگر لوقا کے بیان کو سچا تسلیم کیا جائے تو متی اور کتاب ''تواریخ اول'' کے بیان کا جھوٹا ہونا لازم آئے گا۔ کسے سچا تسلیم کیا جائے فیصلہ پادری حضرات پر چھوڑتے ہیں۔

بارہواں اختلاف

انجیل لوقا کے بیان کے مطابق سلح قینان کا بیٹا اور ارفکسد کا پوتا تھا جبکہ کتاب ''پیدائش'' باب ۱۰، آیت ۲۴ میں سلح کو ارفکسد کا بیٹا کہا گیا ہے جیسا کہ لکھا ہے کہ ''اور ارفکسد سے سلح پیدا ہوا اور سلح سے عبر'' اس کے علاوہ اسی کتاب ''پیدائش'' باب ۱۱، آیت ۱۲ میں بھی سلح کو ارفکسد کا بیٹا کہا گیا ہے۔

جیسا کہ لکھا ہے کہ ''جب ارفکسد پینتیس برس کا ہوا تو اُس سے سلح پیدا ہوا۔''

تیرہواں اختلاف

متی اور لوقا دونوں نے نحسون کے بیٹے کا نام سلمون لکھا ہے جبکہ کتاب ''تواریخ اول'' باب ۲، آیت ۱۱ تا ۱۵ میں نحسون کے بیٹے کا نام سلما درج ہے۔

جیسا کہ لکھا ہے کہ ''اور نحسون سے سلما پیدا ہوا اور سلما سے بوعز پیدا ہوا۔'' متی اور لوقا کا بیان سچا ہے یا کتاب ''تواریخ اول'' کا۔ ایک بیان ضرور غلط ہے۔

چودھواں اختلاف

متی نے یسوع مسیح کے نسب نامہ کو چودہ، چودہ کے تین گروپوں میں تقسیم کیا ہے جبکہ

کتاب ''تواریخ اول'' باب ۳، آیت ۱۰ تا ۱۷ کے مطابق دوسری قسم میں پشتوں کی تعداد چودہ سے زیادہ ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

داؤد۔ سلیمان۔ رحبعام۔ ابیاہ۔ آسا۔ یہوسفط۔ یورام۔ اخزیاہ۔ یوآس۔ امصیاہ۔ عزریاہ۔ یوتام۔ آخز۔ حزقیاہ۔ منسی۔ امون۔ یوسیاہ۔ یہویقیم۔ یکونیاہ۔

متی نے نسب نامہ میں اخزیاہ۔ یوآس۔ امصیاہ۔ عزریاہ اور یہویقیم کا ذکر نہیں کیا ہے۔ کیا یہ تحریف نہیں ہے؟

پندرہواں اختلاف

سلیمان جو کہ یسوع مسیح کے اجداد میں سے ہیں، انجیل متی میں سلیمان کی والدہ کا نام تو نہیں لکھا ہے لیکن اتنا لکھا ہے کہ داؤد سے سلیمان اُس عورت سے پیدا ہوا جو پہلے اوریاہ کی بیوی تھی، اوریاہ کی بیوی کا نام بت سبع تھا اور وہ العام کی بیٹی تھی جس کی تصریح ''سموئیل دوم'' باب ۱۱، آیت ۳ میں موجود ہے جیسا کہ لکھا ہے کہ ''تب داؤد نے لوگ بھیج کر اُس عورت کا حال دریافت کیا اور کسی نے کہا کیا وہ العام کی بیٹی بت سبع نہیں جو حتی اوریاہ کی بیوی ہے''۔

یعنی متی کی انجیل سلیمان کو بت سبع تھا اور وہ العام کی بیٹی تھی جس کی تصریح ''سموئیل دوم'' باب ۱۱، آیت ۳ میں موجود ہے جیسا کہ لکھا ہے کہ ''تب داؤد نے لوگ بھیج کر اُس عورت کا حال دریافت کیا اور کسی نے کہا کیا وہ العام کی بیٹی بت سبع نہیں جو حتی اوریاہ کی بیوی ہے''۔

یعنی متی کی انجیل سلیمان کو بت سبع کا بیٹا قرار دے رہی ہے اور بت سبع العام کی بیٹی تھی، جبکہ کتاب ''تواریخ اول'' باب ۳، آیت ۵ میں سلیمان کو عمی ایل کی بیٹی بت سوع کا بیٹا لکھا ہے جیسا کہ لکھا ہے کہ ''اور یروشلم میں اُس سے پیدا ہوئے سمعا اور سوباب اور ناتن

اور سلیمان، یہ چاروں عمی ایل کی بیٹی بت سوع کے بطن سے تھے''۔اس طرح دونوں بیانات میں سے ایک بیان ضرور کذب پر مبنی ہے۔

سولہواں اختلاف

انجیل متی کے مطابق حصرون سے رام اور رام سے عمیند اب پیدا ہوا جبکہ انجیل لوقا کے مطابق حصرون سے ارنی اور ارنی سے عمیند اب پیدا ہوا۔یعنی عمیند اب کے دو باپ تھے ایک کا نام رام اور دوسرے کا نام ارنی تھا۔کیا خوب الہامی کلام ہے۔

سترہواں اختلاف

متی نے آساہ کو ابیا کا بیٹا لکھا ہے جبکہ کتاب ''سلاطین اول'' باب ۱۵ آیت ۸ میں آسا کو ابیام کا بیٹا لکھا ہے جیسا کہ لکھا ہے کہ ''اور ابیام اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور انہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں دفن کیا اور اُس کا بیٹا آسا اُس کی جگہ بادشاہ ہوا''

دونوں بیانات میں سے ایک ضرور غلط ہے۔

اٹھارہواں اختلاف

انجیل متی میں رُبعام کے بیٹے کا نام ابیاہ لکھا ہے،اسی طرح ''تواریخ دوم'' باب ۱۱، آیت ۱۸ تا ۲۰ میں بھی رُبعام کے بیٹے کا نام ابیاہ لکھا ہے اس کے علاوہ ''تواریخ اول'' باب ۳، آیت ۱۰ میں بھی رُبعام کے بیٹے کا نام ابیاہ لکھا ہے، جیسا کہ ''اور سلیمان کا بیٹا رُبعام تھا اُس کا بیٹا ابیاہ''۔

جبکہ کتاب سلاطین اول باب ۱۴، آیت ۳۱، ۳۰ میں رُبعام کے بیٹے کا نام ابیام لکھا

ہے۔ جیسا کہ لکھا ہے کہ ''اور رُحبعام اور یربعام میں برابر جنگ رہی اور رُحبعام اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور داؤد شہر میں اپنے باپ دادا کے ساتھ دفن ہوا اُس کی ماں کا نام نعمہ تھا۔ جو عمونی عورت تھی اور اُس کا بیٹا ابیام اس کی جگہ بادشاہ ہوا''۔

گویا ''انجیل متی'' کتاب ''تواریخ اول'' ''تواریخ دوم'' نے ابیاہ کو رحبعام کا بیٹا اور سلیمان کا پوتا لکھا ہے۔ جبکہ کتاب ''سلاطین اول'' کے مطابق ابیام رحبعام کا بیٹا اور سلیمان کا پوتا تھا۔

اُنیسواں اختلاف

انجیل متی کے مطابق آسا کے بیٹے کا نام یہوسفط اور پوتے کا نام یُورام تھا۔ اس کے علاوہ کتاب ''تواریخ اول'' باب ۳، آیت ۱۰ میں بھی آسا کے بیٹے کا نام یہوسفط اور پوتے کا نام یُورام لکھا ہے جیسا کہ لکھا ہے کہ ''اور سلیمان کا بیٹا رحبعام تھا اس کا بیٹا ابیاہ، اس کا بیٹا آسا، اس کا بیٹا یہوسفط اور اس کا بیٹا یُورام اس کا بیٹا اخزیاہ اس کا بیٹا یُوآس''۔

جبکہ کتاب سلاطین اول باب ۲۲، آیت ۴۱ میں آسا کے بیٹے کا نام تو یہوسفط ہی لکھا ہے جیسا کہ لکھا ہے کہ ''اور آسا کا بیٹا یہوسفط شاہ اسرائیل اخی اب کے چوتھے سال سے یہوداہ پر سلطنت کرنے لگا''۔ لیکن اسی کتاب ''سلاطین اول'' باب ۲۲ آیت ۵۰ میں یہوسفط کے بیٹے کا نام یہورام لکھا ہے۔

جیسا کہ لکھا ہے کہ ''اور یہوسفط اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادا کے ساتھ دفن ہوا اور اس کا بیٹا یہورام اس کی جگہ بادشاہ ہوا''۔ اس کے علاوہ کتاب ''تواریخ دوم'' باب ۲۱، آیت ۱ میں بھی یہوسفط کے بیٹے کا نام یہورام لکھا ہے جیسا کہ لکھا ہے کہ ''اور یہوسفط اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادا کے ساتھ دفن ہوا اور اُس کا بیٹا یہورام اس کی جگہ سلطنت کرنے لگا''۔

اسی طرح کتاب ''سلاطین دوم'' باب ۸ آیت ۱۶،۱۷ میں بھی یہوسفط کے بیٹے کا نام یہورام لکھا ہے۔ گویا انجیل متی اور کتاب ''تواریخ اول'' باب ۳ آیت ۱۰ کے مطابق آسا کے بیٹے کا نام یہوسفط اور پوتے کا نام یورام تھا جبکہ کتاب ''سلاطین اول'' کتاب ''تواریخ دوم'' اور کتاب ''سلاطین دوم'' کے مطابق آسا کے بیٹے کا نام یہوسفط اور پوتے کا نام یہورام تھا۔ اور یورام کے متعلق کتاب ''سلاطین دوم'' باب ۸ آیت ۱۶ میں کچھ اور ہی درج ہے جیسا کہ لکھا ہے کہ ''شاہ اسرائیل اخی اب کے بیٹے یورام کے پانچویں سال جب یہوسفط یہوداہ کا بادشاہ تھا شاہ یہوداہ یہوسفط کا بیٹا یہورام سلطنت کرنے لگا'' یعنی یورام اخی اب کا بیٹا تھا اور یورام کے دادا کا نام عمری تھا جیسا کہ کتاب ''سلاطین اول'' باب ۱۶ آیت ۲۸ میں ہے کہ ''سو عُمری اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا اور سامریہ میں دفن ہوا اور اُس کا بیٹا اخی اب اُس کی جگہ بادشاہ ہوا''۔ گویا!

۱۔ ''انجیل متی'' اور کتاب ''تواریخ اول'' باب ۳ آیت ۱۰ کے مطابق آسا کے بیٹے کا نام یہوسفط اور پوتے کا نام یورام تھا۔

۲۔ کتاب ''سلاطین اول'' کتاب ''تواریخ دوم'' اور کتاب ''سلاطین دوم'' کے مطابق آسا کے بیٹے کا نام یہوسفط اور پوتے کا نام یہورام تھا۔

۳۔ جبکہ کتاب ''سلاطین دوم'' باب ۸ آیت ۱۶ اور کتاب ''سلاطین اول'' باب ۱۶ آیت ۲۸ کے مطابق یورام کے والد کا نام اخی اب اور دادا کا نام عُمری تھا۔

بیسواں اختلاف

انجیل متی نے یوتام کو عُزیاہ کا بیٹا لکھا ہے جبکہ کتاب ''تواریخ اول'' باب ۳ آیت ۱۲

میں یُوتام کو عزریاہ کا بیٹا کہا گیا ہے جیسا کہ لکھا ہے کہ "اس کا بیٹا امصیاہ اس کا بیٹا عزریاہ، اُس کا بیٹا یُوتام"۔ اسکے علاوہ کتاب "سلاطین دوم" باب ۱۵ آیت ۷ میں بھی یُوتام کے والد کا نام عزریاہ لکھا ہے "اور عزریاہ اپنے باپ دادا کے ساتھ سوگیا اور انہوں نے اسے داؤد کے شہر میں اس کے باپ دادا کے ساتھ دفن کیا اور اُس کا بیٹا یُوتام اسکی جگہ بادشاہ ہوا"۔

اِکیسواں اختلاف

متی اور لُوقا دونوں یسُوع مسیح کو یوسف کا بیٹا قرار دے رہے ہیں اور پھر متی نے یسُوع مسیح کے نسب کو یوسف کے واسطے سے سلیمان بن داؤد سے ملایا ہے اور لوقا نے ناتن بن داؤد سے۔

بالفرض ہم تھوڑی دیر کے لئے یوسف کو سلیمان یا ناتن میں سے کسی ایک کے نسب سے مان بھی لیں پھر بھی یسُوع مسیح کا نسب نہ تو سلیمان بن داؤد سے ملتا ہے اور نہ ہی ناتن بن داؤد سے، کیونکہ یسُوع یوسف کے نُطفہ سے پیدا ہی نہیں ہوا جیسا کہ متی اور لُوقا دونوں اس بات کا اقرار کر رہے ہیں کہ یسُوع مسیح بغیر باپ کے خدا کی قدرت سے مریم سے پیدا ہوئے تھے جیسا کہ لکھا ہے کہ "اب یسُوع مسیح کی پیدائش اس طرح ہوئی کہ جب اُس کی ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہوگئی تو اُن کے اکٹھے ہونے سے پہلے وہ روح القدس کی قدرت سے حاملہ پائی گئی"۔ (متی۔ باب ۱ آیت ۱۸)

اور لُوقا۔ باب ۱ آیت ۳۵،۳۴ میں ہے کہ "مریم نے فرشتہ سے کہا یہ کیونکر ہوگا جبکہ میں مرد کو نہیں جانتی؟ اور فرشتہ نے جواب میں اُس سے کہا کہ روح القدس تجھ پر نازل ہوگا اور خدا تعالیٰ کی قُدرت تجھ پر سایہ ڈالے گی اور اس سبب سے وہ مولود مقدس خدا کا بیٹا کہلائے گا"۔

جب یسُوع یوسف کے نطفہ سے پیدا ہی نہیں ہوا تو پھر وہ اس کا باپ کیسے ہوسکتا ہے جب یسُوع ابن یوسف نہیں تو پھر یسُوع کے نسب کو یوسف کے واسطے سے سلیمان بن داؤد

یا ناتن بن داؤد سے ملانا بھی غلط ہے، اس طرح تو یسُوع کو یسُوع ابن مریم ہونا چاہیے کیونکہ یسُوع مریم کے بطن سے پیدا ہوا لہذا متی اور لُوقا دونوں کے نسب نامے غلط قرار پاتے ہیں۔

اب یسوع کی ماں مریم رہ جاتی ہیں، آیئے مریم کے نسب نامے کو دیکھتے ہیں کہ بائبل میں مریم کے نسب نامہ کے متعلق کیا لکھا ہے تا کہ حقیقت واضح ہو سکے کہ یسُوع کی والدہ کس کی نسل سے ہیں پھر اس طرح ہم پر یہ حقیقت بھی واضح ہو جائے گی کہ یسُوع کس کی نسل سے ہے۔

یسُوع کی ماں مریم کا نسب نامہ

انجیل لوقا۔ باب ۱ آیت ۵ میں لکھا ہے کہ ''یہودیہ کے بادشاہ ہیرودیس کے زمانہ میں ابیاہ کے فریق میں سے ذکریاہ نام ایک کاہن تھا اور اس کی بیوی ہارون کی اولاد میں سے تھی اور اس کا نام الیشبع تھا'' اور انجیل لُوقا کے مطابق یسُوع کی والدہ مریم، الیشبع کی رشتہ دار تھی، جیسا کہ لکھا ہے کہ ''فرشتہ نے اس سے کہا اے مریم! خوف نہ کر کیونکہ خدا کی طرف سے تجھ پر فضل ہوا ہے۔ اور دیکھ تو حاملہ ہوگی اور تیرے بیٹا ہوگا اُس کا نام یسُوع رکھنا۔ (لوقا، باب ۱ آیت ۳۱،۳۰)

اور پھر اسی انجیل لُوقا کے باب ۱ آیت ۳۴ تا ۳۶ میں ہے کہ ''مریم نے فرشتہ سے کہا یہ کیونکر ہوگا جبکہ میں مرد کو نہیں جانتی؟ اور فرشتہ نے جواب میں اس سے کہا کہ روح القدس تجھ پر نازل ہوگا اور خدا تعالیٰ کی قدرت تجھ پر سایہ ڈالے گی اور اس سبب سے وہ مولود مقدس خدا کا بیٹا کہلائیگا اور دیکھ تیری رشتہ دار الیشبع کے بھی بڑھاپے میں بیٹا ہونے والا ہے اور اب اُس کو جو بانجھ کہلاتی تھی چھٹا مہینہ ہے''۔

گویا زکریاہ کاہن کی بیوی الیشبع ہارون کی اولاد میں سے تھی اور یسُوع کی والدہ مریم الیشبع کی رشتہ دار تھی، اس کا مطلب یہ ہوا کہ مریم بھی ہارون کی اولاد میں سے تھیں۔ اور

چونکہ تورات کا حکم ہے کہ بنی اسرائیل کی عورت اپنے ہی خاندان میں شادی کرے جیسا کہ لکھا ہے کہ ”اور اگر بنی اسرائیل کے کسی قبیلہ میں کوئی لڑکی ہو جو میراث کی مالک ہو تو وہ اپنے باپ کے قبیلہ کے کسی خاندان میں بیاہ کرے تا کہ ہر اسرائیلی اپنے باپ دادا کی میراث پر قائم رہے، یُوں کسی کی میراث ایک قبیلہ سے دوسرے قبیلہ میں نہیں جانے پائیگی کیونکہ بنی اسرائیل کے قبیلوں کو لازم ہے کہ اپنی اپنی میراث اپنے اپنے قبضہ میں رکھیں۔“ (گنتی باب ۳۶ آیت ۹۔۸)

یُوں مریم کی شادی بھی اپنی ہی قبیلے کے کسی مرد سے ہونا لازم قرار پائے گی۔ لہٰذا! مریم کے مزعومہ شوہر یوسف بھی ہارون کی اولاد میں سے ہوں گے اور اس طرح متی اور لُوقا کی انجیلوں میں مذکورہ نسب نامے غلط قرار پائیں گے۔

جیسا کہ ہم ثابت کر چکے ہیں کہ یسُوع، یوسف کے نطفہ سے پیدا نہیں ہوئے لہٰذا یسُوع کا نسب اُن کے فرضی باپ یوسف کی بجائے ان کی ماں مریم سے ہونا چاہیے اور یسُوع کی ماں داؤد کی نسل سے نہیں بلکہ ہارون کی نسل سے تھیں لہٰذا یسُوع ابن یوسف ابن داؤد نہیں بلکہ یسُوع ابن مریم ابن ہارون تھے اور اگر ہم یسُوع کے نسب کو ان کے فرضی باپ یوسف سے بھی ملائیں پھر بھی یسُوع ابن یوسف ابن داؤد نہیں بلکہ یسُوع ابن یوسف ابن ہارون تھے کیونکہ یوسف بھی ہارون کی نسل میں سے تھے جیسا کہ ہم ثابت کر چکے ہیں۔

لہٰذا متی اور لُوقا دونوں کے نسب نامے غلط قرار پاتے ہیں۔

یسوع مسیح کے نسب نامے کے تضادات اور اختلافات آپ نے پڑھے، اب ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ بائبل نے یسُوع کی کس قدر نسبی توہین کی ہے۔ یقیناً آپ کے پیروں تلے زمین نکل جائے گی اور آپ دل تھام کر بیٹھ جائیں گے۔

یسوع مسیح کی نسبی توہین

****

''انجیل لوقا'' باب ۳ آیت ۲۳ تا ۳۸ میں یسوع مسیح کے نسب کو نوح سے بھی ملایا گیا ہے۔

عہد نامہ قدیم کی کتاب ''پیدائش'' کے باب ۹ آیت ۲۱۔۲۰ میں لکھا ہے کہ ''اور نوح کاشتکاری کرنے لگا اور اس نے ایک انگور کا باغ لگایا اور اس نے اس کی مے پی اور اسے نشہ آیا اور وہ اپنے ڈیرے میں برہنہ ہو گیا'' (یہ عقیدہ مسیحی حضرات کا ہے ہم مسلمانوں کا نہیں)۔ راقم

یعنی نوح جو کہ یسوع مسیح کے اجداد میں سے ہیں ہیں شرابی تھے اور ایک بار تو نشے میں ایسے مست ہو گئے کہ اپنے کپڑے بھی اتار دیئے۔ (نعوذ باللہ)

''انجیل متی'' باب ۱ آیت ۱ تا ۱۶ میں یسوع مسیح کا نسب نامہ بیان کیا گیا ہے جیسا کہ آپ پڑھ چکے ہیں جسے ہم یہاں مختصراً بیان کریں گے۔

''یعقوب سے یہوداہ اور اس کے بھائی پیدا ہوئے اور یہوداہ سے فارص اور زارح تمر سے پیدا ہوئے ۔۔۔۔۔ اور سلمون سے بوعز راحب سے پیدا ہوا اور بوعز سے عوبید رُوت سے پیدا ہوا اور عوبید سے یسّی پیدا ہوا اور یسّی سے داؤد بادشاہ پیدا ہوا اور داؤد سے سلیمان اُس عورت سے پیدا ہوا جو پہلے اوریاہ کی بیوی تھی اور سلیمان سے رحبعام پیدا ہوا ۔۔۔۔ اور یعقوب سے یوسف پیدا ہوا یہ اُس مریم کا شوہر تھا جس سے یسوع پیدا ہوا جو مسیح کہلاتا ہے''۔

ذرا غور کیجئے! یعقوب نے ایک وقت میں دو بہنوں سے بیاہ کیا جن میں ایک کا نام لیاہ اور دوسری کا نام راخل تھا حالانکہ کتاب ''احبار'' باب ۱۸ آیت ۱۸ میں ایک وقت میں دو بہنوں سے شادی کرنے سے منع کیا گیا ہے لہٰذا زنا کا ارتکاب لازم آئیگا یہوداہ جو کہ یسوع مسیح کے اجداد میں سے ہیں وہ لیاہ کی اولاد ہیں اس طرح یعقوب پر زنا الزام آتا ہے اور یہوداہ پر زنا کی پیداوار کا الزام (نعوذ باللہ) یہوداہ نے اپنی بہو تمر سے زنا کیا اور فارص اور

زارح پیدا ہوئے (۱) لہٰذا زنا کا ارتکاب لازم آئے گا۔ اس طرح یہوداہ زانی قرار پاتے ہیں اور فارص اور زارح دونوں زنا کی پیداوار اور فارص یسُوع مسیح کے اجداد میں سے ہیں۔ (نعوذ باللہ)

بوعز بھی یسُوع مسیح کے اجداد میں سے ہیں اور بوعز کی ماں کا نام راحب تھا جو کہ ایک کسبی عورت تھی جس کی تصریح کتاب "یشوع" باب ۲ آیت ۱ میں موجود ہے جیسا کہ لکھا ہے کہ "تب نون کے بیٹے یشوع نے شطیم سے دو مردوں کو چپکے سے جاسوس کے طور پر بھیجا اور ان سے کہا کہ جا کر اس ملک کو اور یریحو کو دیکھو بھالو، چنانچہ وہ روانہ ہوئے اور ایک کسبی کے گھر میں جس کا نام راحب تھا آئے اور وہیں سوئے۔

یعنی بوعز جو کہ یسوع مسیح کے اجداد میں سے ہیں ایک فاحشہ، جسم فروش اور طوائف کے بیٹے تھے (نعوذ باللہ)، عوبید کی ماں رُوت شادی سے پہلے بوعز کے ساتھ رات بھر لیٹی رہی۔ (۲) پھر بعد میں دونوں کی شادی ہو جاتی ہے حالانکہ شادی سے پہلے وہ اسے بیٹی بھی کہتا تھا، (۳) اور پھر عوبید پیدا ہوا جس کی تصریح کتاب "رُوت" باب ۴ آیت ۱۷ میں موجود ہے جیسا کہ لکھا ہے کہ "سو انہوں نے اس کا نام عوبید رکھا، وہ یسّی کا باپ تھا جو داؤد کا باپ تھا" عوبید بھی یسُوع کے اجداد میں سے ہیں۔

داؤد نے اپنی فوج کے جرنیل حتی اوریاہ کی بیوی بت سبع کو اپنے محل کی چھت سے ننگے نہاتے ہوئے دیکھ لیا تھا سو داؤد نے اسے اپنے پاس بلوا لیا اور اس سے زنا کیا (۴) اور پھر اس کے شوہر کو دھوکے سے قتل بھی کروا دیا (۵) اور پھر اسی عورت سے سلیمان پیدا ہوا۔ (۶) اس طرح داؤد قاتل اور زانی ہوئے اور بت سبع زانیہ، اور سلیمان ایک قاتل اور زانی باپ اور

۱۔ کتاب پیدائش باب ۳۸ آیت ۲۹ تا ۳۰
۲۔ کتاب "رُوت" باب ۳ آیت ۷
۳۔ کتاب "رُوت" باب ۲ آیت ۱۸ اور باب ۳ آیت ۱۰
۴۔ کتاب "سموئیل دوم" باب ۱۱ آیت ۲ تا ۵
۵۔ کتاب "سموئیل دوم" باب ۱۱ آیت ۱۴ تا ۱۸
۶۔ کتاب "سموئیل دوم" باب ۱۲ آیت ۲۴

زانیہ عورت کی اولاد (نعوذ باللہ) اور متی کی انجیل کے مطابق یسوع سلیمان بن داود کی نسل سے ہیں۔(۱)

یسوع مسیح کے تضادات و اختلافات سے بھرپور اور شرمناک نسب نامے کی روداد آپ نے پڑھی آپ کی آنکھیں شرم سے جھک گئی ہوں گی، یقیناً آپ یہ سوچنے پر مجبور ہو گئے ہوں گے کہ یہ کیسا الہامی کلام ہے کہ جس میں صرف یسوع کے نسب نامے میں اس قدر تضادات اور اختلافات ہیں اور جس میں یسوع کے نسب کی اس قدر توہین کی گئی ہے جب یسوع کے نسب نامے میں اس قدر اختلافات اور تضادات ہیں تو مزید اس کتاب مقدس بائبل کی حالت کا اندازہ لگانا چنداں مشکل نہیں کیا کسی الہامی کتاب میں اختلاف اور تضاد ہو سکتا ہے؟ نہیں، ہرگز نہیں۔

جب کسی الہامی کتاب میں تضاد اور اختلاف نہیں ہو سکتا تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ موجودہ بائبل (پرانا عہد نامہ، اور نیا عہد نامہ) الہامی کلام نہیں ہے بلکہ اس میں انسانی کلام کی آمیزش ہو چکی ہے لہٰذا اب یہ الہامی نہیں رہا اور جب یہ الہامی نہیں رہا اور نہ ہی یہ ثابت کیا جا سکتا ہے کہ اس میں الہامی کلام کون سا ہے اور انسانی کلام کون سا ہے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پھر کیا کیا جائے؟

آخر ایسا کون سا الہامی کلام ہے جو اختلافات اور تضادات سے پاک ہو جو تحریف سے بھی پاک ہو جس کا حرف حرف آج بھی محفوظ ہو جس میں انسانی کلام کی آمیزش نہ ہو، جو بنی نوع انسان کی صحیح معنوں میں رہنمائی کر سکتا ہو۔

۱۔ "انجیل متی" باب ۱ آیت ۱تا۱۶

تو پھر آئیے!

ہم آپ کو دعوت دیتے ہیں ایک ایسے الہامی کلام کی جو تحریف سے پاک ہے۔ جس میں تضادات اور اختلافات کا شائبہ تک نہیں ہے جو انسانی کلام کی آمیزش سے بھی پاک ہے جس میں پیغمبروں کی عظمت بیان کی گئی ہے نہ کہ بائبل کی طرح توہین۔ جس کا حرف حرف آج بھی محفوظ ہے اور جس کی حفاظت کا ذمہ خود خدا نے لیا ہے اور وہ ہے قرآن مجید۔ جس کا چیلنج پندرہ سو سال سے دنیا میں گونج رہا ہے کہ اگر یہ خدائی کلام نہیں ہے تو پھر اس کی ایک چھوٹی سی سورت جیسی کوئی سورت لکھ کر لے آؤ۔

لیکن!

آج تک اس چیلنج کو کوئی قبول نہیں کر سکا اور نہ کر سکے گا۔

آئیے!

یہ کلام مقدس (قرآن مجید) آپ کو دعوت دیتا ہے کہ اسے دل سے قبول کر لیں اس کی تعلیمات کو اپنی زندگی کا اوڑھنا بچھونا بنا لیں دونوں جہاں میں کامیابی آپ کا مقدر ہوگی۔ (انشاءاللہ)

اللہ مسیحی بھائیوں کو حق کو قبول کرنے اور سیدھے راستے پر
چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

دعا گو: محمود ریاض

زیرِ طباعت

عیسائیت

عالمگیر مذہب نہیں ہے!

”میں اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا۔“ (انجیل متی باب 15 آیت 24)

مؤلف: محمود ریاض

زیرِ طباعت

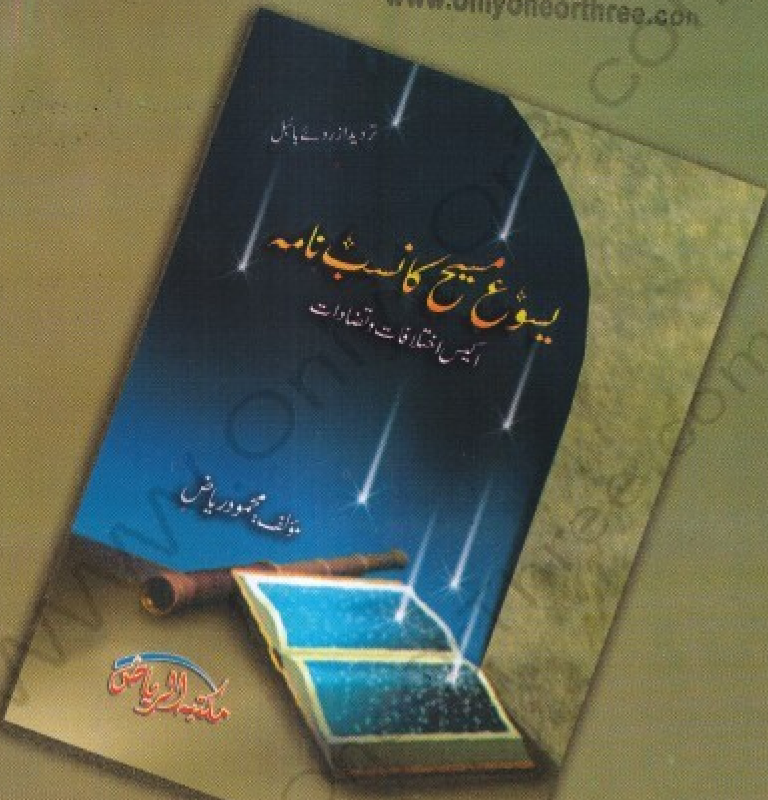
مسیحی بھائیوں کے لئے نادر تحفہ

"قرآن" غیروں
"بائبل" اپنوں کی نظر میں

"تمام قدیم صحیفوں میں قرآن سب سے زیادہ غیر مخلوط اور خالص ہے۔" (Wherry)

"اناجیل میں اتنے اختلافات ہیں کہ ان سے آدمی کا سر گھومنے لگتا ہے۔" (اوریجن)

مُرتب: محمود ریاض



www.only1or3.com
www.onlyoneorthree.com

مکتبہ الریاض